© rasailojaraid.com

بیادِ امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ علیہ

عدوہائے محمد کا شکاری دیکھتے جاؤ

کسی سلطان جائر کو کبھی حق بات کہنے سے
ہوا ہر گز نہ دل پہ خوف طاری دیکھتے جاؤ

نہ خاطر میں کبھی لایا کسی کی جاہ و حشمت کو
منال و مال سے پرہیز گاری دیکھتے جاؤ

امیروں سے یہ بے پروا شہنشاہوں سے مستغنی
فقیروں سے مروّت انکساری دیکھتے جاؤ

خدا کی راہ میں جھیلے مصائب طیبِ خاطر سے
یہ عبرت خیز ان کی بربادی دیکھتے جاؤ

گزاری ریل میں یا جیل میں کل زندگی اپنی
رہِ مولیٰ میں یہ دیوانہ واری دیکھتے جاؤ

نہ چھوٹی ان سے ہر گز بھی کسی حالت میں حبلُ اللہ
صراطِ حق پہ ان کی پائیداری دیکھتے جاؤ

خدائے پاک کے امر و نواہی کی اشاعت میں
رہی ہے عمر بھر تک جہد جاری دیکھتے جاؤ

رگِ مرزائیت کو کاٹ ڈالا جذبۂ حق سے
ذرا ابنِ علی کی ذوالفقاری دیکھتے جاؤ

غلامی کو مٹانے میں لگائی جان کی بازی
مسلمانوں کی بھی غمگساری دیکھتے جاؤ

نبوت کی حفاظت میں اٹھائی تیغِ حق گوئی
عدوہائے محمد کا شکاری دیکھتے جاؤ

رخِ زیبا سے ہوتا ہے ہویدا نور ایمانی
مجاہد مرد کی صورت پیاری دیکھتے جاؤ

ملک صورت فلک رتبہ سراپا اسوۂ حسنہ
گزاری جس نے حق پر عمر ساری دیکھتے جاؤ

بہت دل گیر ہے ارشاد ان کے ہجر میں دائم
تأسف، حُزن، حسرت اشکباری دیکھتے جاؤ

حافظ ارشاد احمد دیو بندی (ظاہر پیر)

© rasailojaraid.com